بیعت اصل میں کیا ہے؟

آج سے دس دن تک ہر روز بعداز نمازِ مغرب سے لے کر نمازِ عشا تک اس کا ان شاء اللہ دس دن تک انعقاد ہوا کرے گا ہر مہینے بعد، دو مہینے بعد یہ کلاس شروع ہوا کرے گی اس دوران جتنے لوگ بیعت ہوا کریں گے ان سب کو ہم بلا لیا کریں گے اور اچھی طرح سے انہیں بہت ساری بنیادی چیزیں کیونکہ جب وہ طریقت میں داخل ہوئے ہیں بیعت ہوئے ہیں تو انہیں یہ اندازہ ہونا چاہئے کہ وہ کس سلسلے میں بیعت ہوئے ہیں اور انکا اب آگے مقصد کیا ہوگا تو لہذا یہ میرے پاس نام آگئے ہیں جن بچوں کو اس میں شامل ہونے کی سعادت ملی ہے

یہ بڑی بنیادی باتیں ہوں گی اس میں اور اگر آپ کی بنیاد اچھی رکھی جائے تو پھر ہی اس میں بلڈنگ آگے اچھی بنتی ہے جب بنیاد ہی کوئی نہ ہو بس شوق وشوق بیعت ہو گئے اس نے کہا تھا اس نے کہا تھا لیکن اس کے بعد بیعت کے تقاضوں کا علم نہیں ہے اور اس عظیم راستے کی برکتیں، اس عظیم راستے کے معاملات کا علم نہیں ہے تو اس سے انسان جو ہے وہ بیس سال بھی بیعت رہے تو کوئی فائدہ نہیں ہے تو میں نے دیکھا ایسے ایسے مرید ہوتے ہیں کہ مطلب انہیں عرصہ دراز ہو چکا ہوتا ہے اپنے شیخ کے ساتھ لیکن نہ انہیں شیخ کے آداب آتے ہیں نہ انہیں طریقت کے آداب کا پتہ ہوتا ہے نہ انہیں کوئی انداز ایسا ہوتا ہے کہ وہ کسی پیر کے مرید ہیں تو ایسا نہیں ہونا چاہئے بولو، ظاہر ہے جب آپ نے کلاس اختیار کی ہے کسی کالج، یونیورسٹی میں آپ گئے ہیں داخلہ لیا ہے تو آپ کو اسی طرح کے انداز اختیار کرنے ہوں گے تو ہمارے سلسلے کی ویسے بھی بہت خاصیت ہے نقشبندیہ سلسلہ تو ویسے بھی اپنی جگہ بڑا یونیک اور بڑا ہی ایک ایسا سلسلہ ہے جس کے لئے یوں کہا جائے کہ یہ جو ہے سنہری گندھک سے بھی زیادہ قیمتی ہے اتنی اسکی worth ہے سرخ گندھک سے بھی زیادہ قیمتی اسکا اللہ نے معاملہ رکھا ہوا ہے تو اس لئے یہ کیا گیا کہ وہ بچے جو نئے ماشاءاللہ شامل ہوتے ہیں ان کے لئے یہ کلاس جو ہے شروع ہوا کرے گی اس کا نصاب جو ہے بڑا خاص ہے میں چاہتا ہوں وہ بھی میں آپ سے discuss کردوں اس کا جو نصاب ہوا کرے گا۔

☆ پہلا

ایک تو ہم خاص طور سے جو اسکے اندر ہم سیکھیں گے وہ نماز ہوگی، نماز کا ترجمہ اور نماز کو پڑھنے کے انداز وہ (انشاءاللہ) آپ کو بڑی practically سیکھائے جائیں گے ترجمہ بھی بولو اور پڑھنے کے انداز بھی آپ کہیں گے سانوں تے پہلا ہی آندا اے، آپ کو جب آپ سنیں گے ہم سے تو آپ کو لگے گا کہ میں اپنے سال نماز پڑھی ای کوئی نہیں، اتنی یہ بنیادی اور اتنی اہم باتیں ہیں اور میں تو بالکل فارغ ہی رہ گیا حضرت صاحب، اتنی نماز کے اندر اہم چیزیں ہیں تو انشاءاللہ نماز آپ کی پہلے نمبر پہ دیکھی جائے گی۔

☆ دوسرا

اور دوسرا یہ جو آپ کے وظائف ہیں جن کو آپ پڑھتے ہیں جو آپ کے وظائف ہیں استغفار کی تسبیح، درود خضری ہے، اور اللہ کا ذکر ہے ان کی اچھی طرح سے ان کی بھی بڑی بنیادی باتیں اور ان کی حقیقت اور ان کو پڑھنے کا طریقہ اور آداب، کیسے وظائف پڑھتے ہیں اور وظیفہ کہتے کسے ہیں یہ بھی کوئی نہیں پتہ ہوتا کہ لفظ وظیفہ کا لفظی معنی کیا ہے تو وظائف پڑھتے رہتے ہیں وہ بھی انشاءاللہ اس میں شامل ہوں گے وظائف بھی اور پھر بڑی ہی اہم چیز جو طریقت میں آنے والے کو سب سے پہلے پتہ ہونی چاہئے جو سب سے پہلے میں سمجھتا ہوں بنیادی چیز ہے اور وہ ہے شیخ کے آداب اپنے پیر و مرشد کے جو آداب جو ہیں وہ بڑی بنیادی چیز ہیں بہت ہی بنیادی، تو وہ کیا ہوتے ہیں آداب، کیسے کرنے چاہئے، کون کونسے ہمارے لئے ضروری ہیں کون کونسے آہستہ سمجھ آتے ہیں، کونسے دس سال بعد ہمیں سمجھ آئیں گے آپ کو پتہ چلتا جائے گا (انشاءاللہ) لیکن کچھ بنیادی آداب جو ہیں وہ بیان کئے گئے سمجھا دیئے گئے۔

☆ تیسرا

اس میں جو بڑا اہم معاملہ ابھی ختم شریف میں نے پڑھا، ختمات خواجگان نقشبندیہ مجددیہ ان کے پڑھنے کے آداب کیونکہ یہ ہماری ہر مجلس کا حصہ ہے، ہماری ہر مجلس میں ختمات پڑھے جاتے ہیں وہ ختمات کیسے پڑھے جاتے ہیں، کیا ان کی حقیقتیں ہیں، کیوں انکو پڑھایا جاتا ہے، اور اس کے پیچھے وجہ کیا ہے ہم انہیں ختمات کو پڑھتے ہیں کوئی اور ختم شریف کیوں نہیں پڑھتے تو یہ سارا اس کے اندر detail سے ان دس دنوں میں کوشش کی جائیگی کہ آپ کو بتایا جائے۔

☆چوتھا

پھر جو اس میں بنیادی چیز جو ہم شامل کریں گے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کیوں باقی سلسلوں سے ممتاز ہے اور ایسا کیا ہے اس سلسلے میں جو باقیوں میں نہیں ہے تو ممتاز ہم کیوں ہیں ہماری خاصیتیں کیا ہیں، ہماری خوبیاں، ہماری qualities کیا ہیں، تو (ان شاءاللہ) اس سے بھی آپ کو اپنے آپ پہ فخر ہونے لگے گا کہ میں تو ویسے بڑا ہی برا ہوں، گندا ہوں، لیکن سلسلہ میرا کمال ہے چلو میں تو چھوڑو ہی میں تو ہوں ہی برا لیکن یار سلسلہ ہے نا جو میرا اس جیسا کوئی نہیں ہے تو وہ پوری اس کی detail ہوگی کہ کیوں سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ باقی سلاسل سے علیحدہ ہے اور اس کو کیوں اللہ نے عزتیں، برکتیں اور باقیوں سے علیحدہ درجے دیئے ہیں انشاءاللہ اس پر بات کریں گے۔

☆پانچواں

اس میں خاص طور پہ ہم جو چیزیں شامل کریں گے پیر بھائیوں کے آپس میں تعلقات کے اوپر گفتگو شامل ہوگی کہ پیر بھائیوں کا آپس میں تعلق کیسا ہونا چاہئے ظاہر ہے آپ کی دن رات اپنے پیر بھائیوں سے ملاقات اُٹھنا بیٹھنا چاہے جمعے کے دن ہو یا ویسے ہو ہوتی ہے تو یہ بھی پتہ ہونا چاہئے کہ میرے پیر بھائی کے معاملات کیا ہیں اور کس طرح سے میں نے اس سے ملنا ہے کیونکہ وہ آپ کے خونی بھائی نہیں ہیں خونی بھائی کا رشتہ چھوٹا ہے، پیر بھائی کا رشتہ خونی بھائی سے بڑا ہوتا ہے کیونکہ پیر بھائی روح کا بھائی ہوتا ہے اور وہ جو گھر والے ہیں وہ صرف خونی بھائی ہوتے ہیں اس لئے یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ جو پیر بھائیوں کے آداب ہیں وہ بھی ہم کوشش کریں گے کہ اس میں آپ کے سامنے رکھیں۔

☆چھٹا

پھر اس میں بنیادی کچھ فقہی تعلیمات کو بھی ہم پیشِ نظر رکھیں گے وضو کا طریقہ جو اللہ والوں کا طریقہ ہے وہ، غسل کا طریقہ نہانے کا طریقہ، پاک ہونے کا طریقہ یہ سارے معاملات جو ہیں اس پہ ہم کوشش کریں گے کہ آپ کے سامنے رکھیں تو یہ چند اس کی معروضیات میں نے آپ کے سامنے رکھ دی ہیں دس دنوں میں ہم یہ سارے ٹاپک کو cover کرلیں گے اور یہ سارے ٹاپک کو بڑے اچھے انداز میں ایک گھنٹے کے اندر، اذان عشاء کی نو بجے ہے تو ایک گھنٹے میں ہم اس کو cover کرلیں گے اور آخر میں ذکر بھی کرلیا کریں گے اور آخر میں جو اس کا سب سے بنیادی ایک اور معاملہ جو بتائیں گے وہ ہے ذکر کے طریقے، ذکر کیسے کیا جاتا ہے، ذکر کیوں کیا جاتا ہے اور ذکر کے معاملات کیا ہیں اس کے اندر یہ ساری چیزیں بھی شامل ہوں گی اور اس طرح یوں یہ پورا دس دنوں کا پیکج ہے جو انشاءاللہ دس دنوں میں آپ کی اصل شکل میں لے آئے گا اور آپ کو یہ اندازہ ہو جائے گا کہ اگر میں نے ان چیزوں کو مس کر دیا اب میرے لئے باقی کوئی جگہ بچنی کوئی نہیں کم از کم یہ تو پتہ ہوگا کہ اگر یہ میں نے چیزیں نہ کی تو اس کے بعد میرا کچھ بھی نہیں ہے اور میں ایویں ڈگڈگی بن کر مرید بنا پھروں تو وہ ڈگڈگی ہے بس ڈھول ٹائپ مرید ہے، جہاں مرضی پھرے اب نہ ایسے مرید کا شیخ کو کوئی اللہ کی طرف سے کچھ پرواہ ہوتی ہے اور نہ اللہ کو خود پرواہ ہوتی ہے جو بے اصولا ہو جس کا کوئی طریقہ نہ ہو، جس کی کوئی جسے کہتے ہیں نہ کوئی اصول ہے نا کوئی رول ہے ایویں بس چل رہا ہے تو اس طرح نہیں

There are some rules and regulations

ان کو فالو کرنا ہوتا ہے آپ دیکھیں دنیا کا کوئی بھی ادارہ اس کے بغیر نہیں چل سکتا کہ چل سکتا ہے بولیئے نہیں چل سکتا چھوٹے سے چھوٹا ادارہ بھی اُٹھائیں آپ کوئی چھوٹا سا سکول لے لیں، کالج لے لیں، کوئی چھوٹ سی اکیڈمی لے لیں آپ اس کے بھی کچھ رولز ہوتے ہیں کچھ قاعدے، قانون ہوتے ہیں تو آپ اتنے بڑے سلسلے میں شامل ہو گئے بولو جس کا مطلب اتنا بڑا پھیلاؤ ہے کہ آپ اس کے بزرگوں کی لسٹ نکالیں تو ۲۰۰ سے زیادہ تو بزرگ ہیں اسکے اتنا وسیع سلسلہ ہے وہ اور آپ اس میں شامل ہو گئے ہیں اور آپ کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہے تو ایسا تو نہیں ہوسکتا نا اور آپ کہیں میرا تو، جتنی بڑی یونیورسٹی، جتنا بڑا ادارہ اتنے سخت قانون ایسے ہی ہے بولو جیسے آرمی ہے آرمی باقاعدہ ایک institution ہے وہ ادارہ ہے ملنے نہیں دیتا وہ آپ کو، سانس بھی ان کی مرضی سے لیتے ہیں کھانا جب وہ دیں گے تو کھائیں گے، وہ کہیں گے چار بجے اُٹھنا ہے تو اُٹھنا ہے، وہ کہیں گے کہ یہ گٹر کھود دو چھ فٹ کھود دو مورچہ بنانا ہے یہاں پہ تو چھ فٹ کھود دیا تو بعد میں کہیں گے کہ نہیں نہیں ارادہ بدل دیا دوبارہ بھر دو اسی وقت دوبارہ بھرنا شروع کر دیا ہے رولز ہیں نا بھائی آرمی ایک ادارہ ہے تو جتنا بڑا institution اتنے بڑے اس کے رولز تو ایسے ہی آپ جتنے برے سلسلے میں شامل ہوئے ہیں اتنے ہی بڑے اس کے معاملات ہیں ایسے ہی اسکے rewards بھی ہیں اس کے عوض کیا ملے گا اس کے عوض کیا معاملات ہوں گے وہ بھی بہت بڑے ہیں اس لئے یہ بڑی بنیادی دس دن کی ہماری کلاس ہوگی آپ میں سے کوئی اسے مس کرتا ہے تو وہ بہت بڑی غلطی کرے گا اسکو مس کر کے میں کہتا ہوں اس کے لئے شاید دوبارہ کبھی بھی ایسے موقعے نہ بنیں اور یہ بنیادی چیزیں اگر وہ نہ سن سکا تو نیڑا

سبحان اللہ پر چلنے والا دور گیا وہ ختم ہو گیا ہے معاملہ اب معاملات بہت tough ہو چکے ہیں اب بہت زیادہ compitition ہے اب نہیں ہیں وہ چیزیں کہ آپ بس پیر صاحب کے نعرے لگا دیں گے تو پیر صاحب آپ کو کچھ دے دیں گے پیر صاحب کے پاس کوئی شئے نہیں اس طرح دینے کی عمل کا ٹائم ہے اس وقت عمل کا وقت ہے امت بہت پریشان ہے امت اس وقت بہت سخت تکلیف میں ہے تو یہ عمل آپ کریں گے نہیں تو یہ نعرے نیرے (سبحان اللہ) کہہ کے، دو جمعے پڑھ کے آپ نکل گئے اس کا کوئی فائدہ نہیں یہاں عمل والے اب چلیں گے اور وہ کیسے چلیں گے کہ ان کی بنیاد اچھی ہو بنیاد سے وہ مضبوط ہوں گے۔

☆ **مجھے یاد ہے کہ حضرت صاحب قبلہ نے جب ہم بیعت ہوئے تھے تو آپ نے بڑی تفصیل سے سمجھایا تھا ان چیزوں کو بیٹھا کے بس وہ بنیادی باتیں آج تک چل رہی ہیں بس وہ** سنا تھا شروع میں بیٹھ کر کے یہ یہ بنیادی چیزیں ہیں ہمارے سلسلے کی اس کو adopt کر لیا، پوری طرح adopt کر لیا اور اسکو ہضم کر لیا صرف سنا نہیں بلکہ ہضم کر لیا کہ یار یہ ہے اور اس کو اپنے اوپر لاگو کیا نافذ کیا اسے اپنے ساتھ، اچھا نہیں اے حافظ صاحب کر لیں گے، اے سعید صاحب کر لیں گے، میں نہیں میں نہیں کروں گا تو پھر آپ جناب محروم ہیں یہ کر لے وہ کر لے مجھے ضرورت نہیں ایسا نہیں تھا، اسکو ہضم کیا تو لہذا یہ بڑی بنیادی باتیں ہوں گی ذرا دہرا لیں اسے، ایک تو نماز، نماز کا میں نے عرض کر دیا کہ ہم ترتیب سے سمجھیں گے نماز کے معاملات، نماز کی باطنی حالت، نماز کی ظاہری حالت یہاں پڑھ کے دیکھاؤں گا آپ کو بتاؤں گا کہ نماز کیسے ہوتی ہے آپ کو نظر آئے گا کہ میں تو غلطی نہیں غلطیاں کرتا تھا اور مجھے پتہ ہی نہیں تھا اتنی بڑی mistakes کرتا تھا، تو نماز کے سارے معاملات کھولے جائیں گے، وظائف آپ کے جو ہیں ان کے اوپر ہماری گفتگو ہو گی، شیخ کے آداب اس کو پوری طرح سے بیان کیا جائے گا، ختمات شریف پڑھنے کا طریقہ اور اسکے آداب اور حقیقت بیان ہو گی، سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کیوں ممتاز ہے اس کے اوپر ہماری گفتگو ہو گی، پیر بھائیوں کے تعلقات آپس میں کیسے ہونے چاہئے یہ بڑی بنیادی باتیں ہیں یہ بتائی جائیں گی اور اسی طرح کچھ فقہ کے مسئل جس میں وضو ہے غسل ہے پاکی، ناپاکی ہے اس کے اوپر ہماری گفتگو ہو گی اور آخر میں بہت important جو ہے ذکر کا طریقہ جو آپ کو سانس والا کروایا جاتا ہے، دل کی دھڑکن والا جو کروایا جاتا ہے اور آپ کو جو ہے نفی اثبات کروایا جاتا ہے یہ سارے ذکر کے طریقے بھی آپ کو بتائے جائیں گے سمجھ آ گئی جی بات چلو آج تو آپ بغیر کاپی پنسل کے بیٹھے ہوئے ہیں بغیر کاپی پنسل کے یہ کلاس allow نہیں ہو گی بغیر کاپی پنسل کے نا آئیں اپنا رجسٹر لے کر آئیں تاکہ بنیادی باتوں کو آپ نوٹ کریں یہ چیزیں ہم نوٹس کی فارم میں بھی آپ کو دے دینگے آپ کے پاس نوٹس بھی ہوں گے آپ وہاں سے بھی پڑھ سکتے ہیں نوٹس آپ کے پاس ہوں گے انشاء اللہ اس کو آپ پڑھ سکتے ہیں۔

☆ آج پہلی جو اس کی برکت ہے اور جو پہلا اسکا سبق ہے وہ لفظ بیعت کے اوپر ہے پہلا سبق **بیعت جو ہے یہ بیع سے نکلا ہے بیع اصل میں یہ لفظ بیع ہے عربی میں بیع ''تجارت'' کو کہتے ہیں بزنس کچھ لینا کچھ دینا، افادہ، استفادہ اسکو کہتے ہیں** بیعت، تو یہ لفظ بیعت جو ہے اصل میں یہ تجارت کو کہتے ہیں ٹھیک ہے جی کس کو کہتے ہیں تجارت کو، **خرید و فروخت buying and selling کچھ چیزیں آپ buy کرتے ہیں اور کچھ آپ sell کر دیتے ہیں کچھ آپ خریدتے ہیں کچھ بیچ دیتے ہیں** تو آپ حیران ہوں گے آپ کہیں گے حضرت صاحب میں نے تو کچھ بھی نہیں بیچا اور نہ آپ خریدا یا چلو میں نے کچھ خریدا ہو آپ نے بیچا ہو اور آپ کہہ رہے ہیں کہ بیعت جو ہے وہ خرید و فروخت ہوتی ہے تو جی خرید و فروخت ہی ہوتی ہے۔

اصل میں مرید جو ہے وہ اپنا جسم و جان، اپنا ارادہ، اپنی سوچ شیخ کے آگے بیچ دیتا ہے یہ مرید پیش کرتا ہے کہ حضور میرا جسم و جان آپ کے پاس، میری سوچ ارادہ آپ کے پاس اور شیخ اس سے یہ چیزیں خرید کے جنت اسے عطا کرنے کا وعدہ کرتا ہے کہ میرا وعدہ ہے تیرے ساتھ کہ اگر تو مجھے یہ چیزیں دے دے گا نا تو میرا وعدہ ہے تیرے ساتھ میں اکیلا جنت میں نہیں جاؤں گا یہ شیخ اس کو دیتا ہے، مرید نے بھی دیا، شیخ نے بھی دیا تو یہ خرید و فروخت ہو گی۔

شیخ نے خرید لیا مرید نے بیچ دیا تو یہ ہے بیعت، اسے بیعت کہتے ہیں یہ تو میں نے لفظی ترجمہ کیا ہے بولو یہ اصل میں خرید و فروخت ہے اچھا اب اگر مرید نے اس کو بیچا ہی نہیں جسم و جان اس نے کہا نہیں حضور تسی کہیا اے آنا اے میں نہیں آنا تسی کہیندے او بینا اے میں نہیں بینا تسی کہیندے او کھڑے ہونا اے میں نے کھڑے ہونا، میرا جسم و جان میرا اپنا ہے اس پہ میرا حق ہے مجھے نیند آئی ہوئی ہے میں تھکا ہوا ہوں میں نہیں آ سکتا جناب تو آپ نے کچھ بھی نہیں بیچا ارادہ، سوچ، جو شیخ کہہ رہے ہیں یہ ہمارا مشن ہے یہ ہمارا ارادہ

ہے یہ ہم دین کے لئے کر رہے ہیں same وہ ارادہ اس کا ہو جائے وہ ہی مشن، وہ ہی سوچ اس کی ہو جائے بولو اپنی سوچ بیچ دے اور کہے حضور یہی میرا ارادہ ہے یہی میرا مشن ہے، یہی میری سوچ ہے جو آپ کی ہے کیونکہ مجھے سمجھ آ گئی ہے کہ آپ اللہ رسول کیلئے کر رہے ہیں تو میری سوچ آپ جیسی ہو گئی نہیں میں پلازے بناؤں، میں ذرا کاروبار، میں ذرا دودکانیں، میں ذراویاہ تو اسکی سوچ opposite چل رہی ہے شیخ سے تو کیا بیچا اس نے نہ جسم وجان بیچا نہ سوچ بھیجا تو پہلی شرط ہی فیل ہو گئی تو یہ ہے وجہ مریدوں کی ناکامی کی ہزاروں مرید نظر آئیں گے آپ کو لیکن سب۔۔۔ کیونکہ شیخ سے نہ سوچ کا زاویہ ملتا ہے اور نہ جسم وجان بیچتے ہیں کچھ بھی نہیں بیچتے

اس لئے بزرگوں نے فرمایا کہ

''مرید وہ ہوتا ہے جو اپنے شیخ کے ہاتھ میں ایسے ہو جیسے مردہ غسال کے ہاتھ میں''

جب تک یہ کیفیت نہیں آتی اس میں کہ شیخ آ گئے ہیں اور کوئی حکم دے دیا ہے انہوں نے تو بس ختم مردہ غسال کے ہاتھ میں، غسال غسل دینے والا جب چاہے اس کو پلٹتا ہے جب چاہے اسکو اِدھر کرتا ہے اُدھر کرتا ہے تو اگر وہ ایسے نہیں کر رہا آگے سے مردہ کہتا ہے نہیں میں نے نہیں ادھر کروانا، ادھر نہ کرمینوں میں ننگا ہو جاواں گا وہ کہہ سکتا ہے آگے سے کچھ بھی نہیں کہہ سکتا تو یہ بنیادی شرط ہے بیعت کی یہ میں نے لفظی ترجمہ کیا بیعت کا پھر آگے اصطلاحی معنی ہے **آقا علیہ السلام کا یہ خوبصورت طریقہ تھا کہ آپ ہاتھوں میں ہاتھ دے کر مردوں کو اور خواتین کو کپڑے کے ساتھ یا پانی کے ساتھ بیعت فرماتے یہ حضور کا** اصل میں طریقہ ہے۔

قرآن میں لفظ درج ہیں عورتوں کے لئے سورۃ ممتحنہ میں آیت نمبر ۱۲ کے اندر پورے کا پورا حکم اترا

''کہ اے نبی جب تمہارے پاس مومن عورتیں آئیں بیعت ہونے کے لئے تو تم انہیں یہ یہ شرطیں ہیں ان پہ بیعت کیا کرو''

حکم با قاعدہ اتر آیا اور مردوں کے لئے صلح حدیبیہ میں جن انہوں نے حضور کے ہاتھوں پہ ہاتھ رکھے اور اس سے پہلے بھی جو صحابہ بیعت کرتے رہے ان کے لئے اللہ نے **لقد راضی اللہ عنھا** کا لفظ اتارا کہ میں راضی ہو گیا جو آپ کے ساتھ بیعت ہوئے **اذیبایون تخت الشجر** جنہوں نے درخت کے نیچے آپ سے بیعت کی تو وہ مردوں کی آیت بھی اتری اور عورتوں کی بھی تو اس کا مطلب یہ با قاعدہ قرآن کا اور حدیث کا مضمون ہے حضور علیہ السلام کی سنت ہے آقا کا طریقہ ہے اصطلاحی طور پہ بیان کر رہا ہوں کہ آپ کو علم ہو کہ یہ با قاعدہ آقا علیہ السلام کی تعلیم ہے

حضرت عبیدہ ابن سعادہؓ مسجد نبوی میں تشریف لاتے ہیں اور آپ ہی بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ صحابہ کے پاس بیٹھے ہیں اور آپ نے سب سے فرمایا کہ اپنے ہاتھ آگے کرو دائیاں ہاتھ آگے کرو تو صحابہ نے فرمایا حضور ہم تو مسلمان ہو چکے ہیں ہم تو سارے مسلمان ہو چکے ہیں فرمایا نہیں دائیاں ہاتھ آگے کرو تو سب نے دائیاں ہاتھ آگے کیا تو حضور نے ان سب کے دائیں ہاتھ پر اپنا ہاتھ سب سے اوپر رکھا پھر آپ نے وعدے لئے چوری نہیں کرو گے، شرک نہیں کرو گے، قتل نہیں کرو گے، شراب نہیں پیو گے، بچیوں کو ناحق نہیں مارو گے یہ وعدے آپ نے لئے سود نہیں کھاؤ گے تو صحابہ نے سب نے وعدے کئے تو پھر آقا علیہ السلام نے فرمایا کہ جو جوان وعدوں پہ قائم رہے گا میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں گا، اب وہ کیا پہلے لوگ شراب پیتے تھے جب سے اسلام قبول کیا شراب چھوڑ چکے تھے، کیا وہ قتل کرتے تھے نہیں، کیا وہ بیٹیوں کو زندہ دفن اس وقت کر رہے تھے نہیں، کیا وہ اس وقت سود کھا رہے تھے نہیں، یہ سب کچھ اسلام میں آ کر وہ ختم کر چکے تھے پہلے ہی اس کے باوجود حضور نے وعدے لیے، تو حضور نے اصل میں اپنی سنت بنائی تھی قیامت تک کے اولیاء کے لئے کہ قیامت تک کے اولیاء میری اس سنت پہ عمل کریں گے اور یہی لفظ دہرائیں گے جب بھی بیعت کریں گے کسی کو آپ کو یاد ہو گا جب آپ نے بیعت کی تھی تو یہی لفظ تھے کچھ اور تو نہیں بولا، ہیں کہ ہزار روپے روز دو، کوئی اور شے تو نہیں آپ سے کہی، یہی وہ چیزیں جو حضور نے بیعت کی کہی تھی وہی الفاظ پھر بیعت جو ہے اصل میں، میں آپ کو اسکی ایک اور جہد سمجھا دوں یہ **باطنی طور پہ آقا علیہ السلام سے ملنے کا سب سے fastest سب سے تیز ترین طریقہ بیعت ہے حضور علیہ السلام سے ملنے کے لئے**، آقا کریم کی برکت لینے کے لئے تیز ترین طریقہ ہے یہ، کیوں؟

مثال

یہاں پہ کوئی جو ہے موٹر ہوشارٹ ہوئی ہوتو ایک بندہ اس کو بند کرنے جائے تو وہ پانی لگنے سے شارٹ ہوئی ہے جونہی اس نے بٹن پہ کلک کیا تو وہ کرنٹ اس کے اندر گئی، گئی جی اور وہ کانپنے لگا ملنے لگا اور ایک بندہ پیچھے کھڑا اس نے دیکھا کہ اس کو کرنٹ لگ گئی ہے پتہ نہیں کیا ہورہا ہے اسے کیا پرابلم ہے اسے کھینچ کر پیچھے کرواور جونہی جا کے اس کے کندھے پہ ہاتھ لگایا وہ کرنٹ اس کے اندر بھی travel کرگئی وہ دونوں ہی کانپنے لگ گئے تیسرے نے دیکھا کہ یہ دو بندوں کو کیا ہوا لگتا ہے کرنٹ لگ رہی ہے ان کو کھینچ کر پیچھے کرتا ہوں وہ تیسرے نے جا کے ہاتھ لگایا وہ کرنٹ اس میں بھی travel کرگئی ہوتا ہے ایسے بولو، اس طرح ایک ہزار بندہ کھڑا کر دو سب میں وہ جائے گی پہنچے گی کہ نہیں یہ دنیا کی مثال ہے نا تو جب دنیا کی ایک شے پہنچ سکتی ہے ہزارویں بندے تک تو آقاﷺ کے ہاتھ کی برکت قیامت تک نہیں جا سکتی، حضورﷺ نے سیدنا صدیق اکبرؓ کا یوں ہاتھ پکڑا ہے بیعت کرتے ہوئے، سیدنا صدیق اکبرؓ نے سیدنا سلیمان فارسیؓ کا پکڑا ہے، سیدنا سلیمان فاروقیؒ نے سیدنا امام جعفر کا پکڑا ہے، سیدنا امام جعفر نے آگے بایزید بسطامی کا پکڑا ہے اسی طرح یہ سلسلہ چلتا چلتا ہمارے حضرت محمد عظیم فاروقی تک پہنچا اور ان سب نے اپنے اپنے مرشد کے ہاتھوں کو پکڑا ہوا ہے تو کرنٹ آرہی ہے کہ نہیں آرہی تو ایک دنیا کی چیز travel کرسکتی ہے جو کہ ایک الیکٹرون ہے بولو الیکٹرونز ہیں نا جو یہ کرنٹ ہے تو وہ اتنی پاور رکھتے ہیں کہ دو سو بندہ، ہزار بندہ، تین ہزار بندہ کھڑا کر دو سب میں travel کرجائے گا تو کیا حضورﷺ میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ آپ اپنے ہاتھوں کی قوت اور ہاتھوں کی برکت کو لوگوں تک پہنچائیں تو بیعت اصل میں آقاﷺ کی برکت اور حضورﷺ کے اس ہاتھ مبارک کا لمس لینے کا ایک طریقہ ہے اور جونہی وہ ہاتھوں میں ہاتھ آتا ہے تو

ے جدوں ہاتھ آئے ہاتھ مرشد دے ۔۔۔ فیر عجب بہاراں آئیاں نے
سب میل کچیل کھر وچ گئی ۔۔۔ ہویاں من دیاں خوب صفائیاں نے
مینوں پوچھدے یار سجن رل کے ۔۔۔ اے صفائیاں کیتھوں پائیاں نے
میں ہنس کے اوہناں نوں کہنا آں ۔۔۔ اے میرے رب دئیاں بے پروائیاں نے
سگ سجن حضور دی آل دا آں ۔۔۔ چھڈی تھوڑ نہ کوئی سائیاں نے

تو یہ اصل میں وہ برکت ہے آپ کا کانسپٹ بیعت کے حوالے سے کلیئر ہونا چاہئے خود آپ، گڈ مٹ ہیں ڈھگمگا رہے ہیں تو بتانا کیا کسی کو، بالکل کلیئر ہو crystal یار یہ باقاعدہ طریقہ ہے بھئی قرآن میں ہے، حدیث میں ہے کوئی انکار کرے گا تو قرآن سے ٹکرائے گا، حدیث سے ٹکرائے گا آپ اس سے بحث نہ کریں آپ کہیں بھئی تیرا مسئلہ کوئی اور ہے تو جا اپنا کام کر جا کے اپنا مطالعہ کر جا کے، وسیع کر اپنا مطالعہ، مجھے یہ لفظ بڑا پسند ہے ہمارے ایک ساتھی ہیں اشرف مقصود صاحب وہ کسی جگہ گئے ہوئے تھے ہم وہاں پہ کوئی علامہ صاحب آئے تو انہوں نے کوئی تقریر وغیرہ کی تو باتیں وہ ایسی کر گئے جو مناسب نہیں تھی انھیں شاید علم نہیں تھا یا انہوں نے شاید پڑھی نہیں تھی جو بھی تھا تو تقریر جونہی ختم ہوئی نا تو میرے ساتھی جو تھے وہ جا کے سلام ملی ان سے اور ایک ہی جملہ بولا بڑا مجھے مزہ آیا سن کے اور آج تک مجھے یاد ہے علامہ صاحب اپنا مطالعہ وسیع کریں، بڑا مزہ آیا سن کے علامہ صاحب اپنا مطالعہ وسیع کریں اپنا ذرا آپ کا مطالعہ تھوڑا ہے تو ایسے ہی جب کوئی بندہ ایسا نظر آئے تو اسکو کہیں بھئی جا کے پڑھ جا کے بحث نہ کر میرے سے جا کسی کتاب میں پڑھ جا کے، میرے ساتھ بات نہ کر، وقت نہیں میرے پاس تیرے ساتھ اپنا سر پھوڑوں بیعت یہ ہے بیعت وہ ہے

مجھے یاد ہے ایک بار میں کہیں بیٹھا ہوا تھا آفس میں، ستراہ شریف میں ہمارے کافی بچے، بچیاں ہیں کافی (ماشاءاللہ) سے وہاں فاروقی فیض، برکت، نقشبندیوں کا (ماشاء اللہ) سے کافی بڑا انظام ہے تو وہ مجھے فون آگیا کہ کچھ لوگ ملنے آرہے ہیں آپ سے میں نے کہا کیوں تو کہنے لگے وہ بڑا ادھر مسئلہ بن گیا ہے کچھ دو چار خواتین بیعت ہوئی ہیں تو وہ گھر گئی ہیں تو خاوندوں نے لڑائی شروع کردی ہے کہ بیعت ہوتی نہیں ہیں عورتیں یہ کہاں سے نکال لیا یہ کہاں سے آگئی ہم ملیں گے جا کر حضرت صاحب سے سانوں ثابت کرن او میں کہیا آن دیو بلاؤ اُناں نوں اچھا جی خیر وہ آئے پندرہ، بیس لوگ تھے وہ خیر میں نے بڑے پیار سے بیٹھایا کہنے لگے ہم اس لئے حاضر ہوئے تھے کہ یہ ہمیں کسی نے بتایا نہیں یہ کیا مطلب یہ ہوتا ہی نہیں میں نے کہا تسلی سے آپ بیٹھیں، قرآن پاک منگوایا گیا **سورۃ ممتحنہ کھولی اسکی آیت نمبر ۱۲** کھولی وہ سامنے کھول کر میں

نے رکھ دی میں نے کہا اب آپ خود پڑھ لیں اس کا ترجمہ بھی آپ پڑھ لیں پھر مجھے بس اتنا بتا دیں کہ کیا اس کا تصور ہے یا نہیں اسلام میں خیر ساتھ ایک مولوی صاحب بھی آئے
ہوئے تھے انہوں نے وہ آیت پڑھی پھر اس کا ترجمہ بھی پڑھا جب اس کا ترجمہ پڑھا تو لگے دیکھنے ایک دوسرے کو تو کہنے لگے کہ حضرت صاحب یہ تو ہمیں کسی نے پڑھائی نہیں
آیت تو، یہ تو ہمیں کسی نے بتائی نہیں آیت تو میں نے انہیں بھی یہی کہا کہ اپنا مطالع وسیع کریں، مطالعہ وسیع کریں یہ با قاعدہ تصور اسلامی ہے با قاعدہ اسلام کے ساتھ تعلق ہے اور
اللہ والوں کا وسیع سلسلہ ہے پھر

یہ بیعت جو ہے یہ کوئی آج سے شروع نہیں ہوئی، یہ کل پرسوں، سو سال پہلے نہیں تھی جب سے حضور آئے ہیں یہ چل رہی ہے اور اس کا تعلق حضور سے ہے اور آپ نے یہ
عظیم سلسلہ شروع کیا ایک بات اور یہ بھی کہ لاکھوں اللہ والا کا یہ راستہ ہے کوئی بھی اللہ والا اس کے بغیر نہیں بنا، داتا صاحبؒ خود نہیں بنے ان کے پیر صاحب نے ان کو بنایا، معین
الدین چشتی اجمیریؒ بھی مرید تھے، حضور غوث اعظم بھی بولو مرید تھے یہ سارے مرید رہے، حضرت بابا فرید بھی مرید تھے، شاہ رکن عالم بھی مرید تھے، بہاؤالدین ذکریا ملتانی،
حضرت پیر مہر علی شاہ کوئی نام لیں آپ وہ خود کیسے بن گیا، جاؤ پتہ کرو مطالعہ وسیع کرو کہ وہ کسی پیر کے مرید تھے اور اگر تم ان ہستیوں کا انکار کرتے ہو تو تمہارے پاس تو کوئی شے ہی
نہیں، پلے کوئی شے نہیں، داتا صاحبؒ کا کوئی انکار کرسکتا ہے، غوث اعظمؒ کا کوئی انکار کرسکتا ہے انکی خدمات کا، مجدد الف ثانیؒ کا کوئی انکار کرسکتا ہے واحد ہستی اس دنیائے اسلام
میں جن کواے کےاے فرقے مانتے ہیں کہ یہ مجدد ہیں، حضرت مجدد الف ثانیؒ کسی فرقے میں آپکی مجددیت پہ انکار نہیں ہے کہ آپ واقعی دین کو زندہ کرنے والے ہیں اور اللہ نے
آپ کو جس طرح کا موقع دیا اور دین اکبریت کو آپ نے جس طرح فنا کردیا وہ کسی صورت denay نہیں کیا جاسکتا اتنی بڑی خدمت اور اس سے تھوڑا پیچھے جائیں تو حضور شاہ
نقشبند کا نام چمکتا ہوا نظر آتا ہے۔ سید بہاؤالدین بخاری المعروف شاہِ نقشبند جن کے نام سے ہمارا نقشبندیہ سلسلہ چمکا آج تک وہی نام ہے آپ پور کا اندازہ کریں ان کی اور ان
کی خدا اور رسول سے محبت کا اندازہ کریں کہ آج تک ہمارے سلسلے کا نام بھی نہیں بدل سکا اتنا آپ نے خدمتِ اسلام اور خدمتِ دین کی ہے تم نہیں جانتے تو تمہارا قصور
ہے، لاکھوں اللہ والوں کا یہ راستہ ہے جس پہ چل کے نیکی کے اتنے بڑے بڑے نور اور مینار بنے ہیں تو یہ کانسپٹ بولو کلیئر ہوا تو کلیئر رکھو اسے ان کو نوٹ کر کے رکھو ان کو بالکل کلیئر
رکھو اور پھر یہ کہ بیعت کے بغیر، کئی حدیثیں موجود ہیں ایک حدیث میں بڑے واضح الفاظ ہیں غالباً ابن ماجہ شریف کی حدیث ہے غالباً، ذہن میں آجاتی ہے ابھی ابن ماجہ کی ہے۔

آقا ﷺ نے فرمایا

جس کے گلے میں کسی کی بیعت کا پٹہ نہیں ہے وہ جاہلیت کی موت مرا

وہ جاہلیت کی موت مرا، حضور نے اس کو یہ کہا ہے صاف واضح اور پھر کئی بزرگوں کے فرمان موجود ہیں

''کہ جس کا کوئی پیر نہیں اس کا پیر شیطان ہے''

جس کا کوئی پیر ہے ہی نہیں مرشد کوئی نہیں تو اس کا مرشد شیطان ہے ظاہر ہے کسی کے پیچھے تو چلتا ہے اگر کسی اللہ والے کے پیچھے نہیں چل رہا تو کوئی تو ہے جو اسکو گائیڈ کر رہا ہے
انسان guidance کے بغیر ایک دن بھی نہیں گزار سکتا، رہنمائی چاہئے اسے چاہے بچہ ہے، بوڑھا ہے، جوان ہے، عورت ہے مرد ہے سب کو رہنمائی چاہئے تو وہ رہنمائی کہاں
سے آرہی ہے اگر وہ رہنمائی نہیں دے رہا کوئی اللہ والا نیک شخص تو پھر شیطان ہی دے رہا ہے تو کہا پھر شیطان سے مرید تم اس کے ہو تو اس طرح واضح احادیث کے اندر بھی اور
سورت کہف میں واضح آیت اتری آیت نمبر ۱۷ میں

''جو گمراہ ہوا تم دیکھ لینا اسکا کوئی مرشد نہیں ہوگا''

جو گمراہ ہو گیا اسکا کوئی مرشد نہیں وہاں لفظ بھی مرشد لگا دیا کہ کوئی کسی قسم کا ابہام نہ رہے، کوئی سوچے اور لفظ ہے اے اور لفظ اے، لفظ بھی وہی لگا دیا اب پھر ایک ایک اور جگہ
قرآن میں واضح کیا

''تمہارے مال اور تمہارے بیٹے تمہیں قیامت کے دن نفع نہیں دینگے ہاں ایک سلیم دل تمہیں نفع دے گا''

ایک سلامتی والا دل تمہارے شیخ کا ہے، تمہارے مرشد کا ہے، تمہارے مرشد کا دل سلامتی والا ہے وہ تمہیں نفع دے گا مال اور بچے نفع نہیں دیں گے۔

قرآن نے کہا

''قیامت کے دن ہم تمہیں تمہارے امام کے نام سے بلائیں گے''

کتنے refrence دیں یار لیکن ان refrences کو آپ نے اپنے پاس save رکھنا ہے تا کہ آپ کے اندر clearance رہے کوئی اس کے اندر ابہام نہ ہو اور اگر کبھی بات کرنے کا موقع ملے تو بہترین بزرگوں کا دفاع کریں آگے بھر کے دفاع کریں ان کا، اوّل تو اس کو کھولیں نا کبھی ضرورت ہی کوئی نہیں جو چیز چمک رہی ہے اسے بتانا پڑتا ہے بولو بھئی ایک چیز سورج چمک رہا ہے تو آپ بتائیں گے اسے کہ سورج چمک رہا ہے بھئی دسدا پیا اے میں سورج آں، تو ایسے ہی آپ کو ضرورت کوئی نہیں ہے اللہ والوں کی ویسے ہی بڑی عزتیں ہیں، بڑی برکتیں ہیں لیکن کبھی آپ کو اگر موقع ملے تو پوری طرح سے دفاع کریں ان چیزوں کو یاد رکھیں

ہمارے بڑے حضرت صاحب ایک جملہ پڑھا کرتے تھے شعر

یوں نہ آ ؤ برچھی تان کر اپنا بیگانہ ذرا پہچان کر

اے میرے کول آ گیا تے آ ڈا دیاں گا سارا پتہ اے سانوں تو ویسے ہی ہم خاموش کر کے بیٹھے ہیں کسی کو بتانے کی ضرورت نہیں ہوتی اللہ والے ویسے ہی بڑے بلند ہیں لیکن آپ بات کر کے جائیں کہاں، ایسا تو نہیں ہو سکتا نہ ہم آپ کو بات کر کے جانے دیں ادھر بیٹھیں ہم آپ کو سمجھائیں، لیکن اگر وہ نہ مانے گا تو اپنا مطالعہ وسیع کریں یہ کہہ کے اُٹھ جائیں، پتر تینو پڑھن دی لوڑ اے۔

میری یونیورسٹی میں ایک پی ایچ ڈی کے پروفیسر ہیں ظاہر ہے پی ایچ ڈی لوگ ہوتے ہیں اور ایسے لوگوں کا دماغ تھوڑا سا کھسک جاتا ہے زیادہ پڑھ پڑھ کر تو ایسا ہی ہوا کہ وہ میرے ساتھی کسی دن بیٹھے تو ایسے ہی باتیں چلتی رہی تو انہوں نے بھی نا اسی طرح کوئی بات کر دی تھوڑا سا میں نے جب ان کو بتایا کہ یہ قرآن کی آیت، یہ حدیث، یہ اس طرح، یہ اس طرح تو تھوڑا سا وہ deviate ہوئے کہ میں نے اسکو پڑھا نہیں کبھی تو میں نے کیا کہا ''اپنا مطالعہ وسیع کریں'' سر پھڑ کے بیٹھ گئے کہ پی ایچ ڈی کر لی اے ابھی بھی میرا مطالعہ وسیع نہیں ہوا میں نے کہا نہیں ہوا جناب آپ نے پڑھا نہیں ہے ابھی جائیں پڑھیں جا کے یہ آیتیں ہیں، یہ حدیثیں ہیں تو لہذا الحمدوللہ آپ اس راستے پہ بالکل کلیئر رہیں اس پہ اللہ کا شکر ادا کریں کہ اللہ نے ہمیں کوئی دامن عطا فرمایا ہے ہم کسی دامن سے وابستہ ہیں، میں اپنی خوش نصیبی سمجھوں، آپ اپنی خوش نصیبی سمجھیں اس پہ ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ ہمیں اللہ نے شطرِ بے محار نہیں چھوڑا، ہمیں اللہ نے کسی کے ساتھ وابستہ کیا ہے (اللہ اکبر)

آخری بات یہ جو بیعت ہے جو اسکی بنیادی حقیقت ہے وہ آپ کو بس پتہ ہونا چاہئے یہ تو بس میں نے refrence دے دیئے بولو یہ سارے معاملات،

''بیعت کی حقیقت توبہ ہے''

آپ اس کو بیعت نہ بولیں کیا بولیں، میں توبہ کیتی اے کسی بزرگ دے ہاتھ تے، یہ کہہ دیں آپ no issue کوئی اعتراض نہیں، بیعت تے تینو اعتراض اے نا تو کہا توبہ پہ اعتراض ہے کہا نہیں، تے میں تے کیتی اے، تو کیا کرواتے ہیں شروع میں، میں اپنے تمام پچھلے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں ان میں شرک ہے، شراب ہے، قتل ہے، زنا ہے، سود ہے ان سب سے میں توبہ کرتا ہوں تو یہی کروائی جاتی ہے تو بیعت کی حقیقت توبہ ہے اور یہ اللہ والوں کے ہاتھ پر کیوں کروائی جاتی ہے اس کی وجہ قرآن کی وہ آیت ہے ارشاد فرمایا ایک تو یہ کہا نا کہ

''تم میں سے کوئی بھی بیعت کو، توبہ کو اس طرح نہ سمجھے کہ وہ قبول نہیں ہوئی''

کوئی بھی نا سمجھے کہ توبہ قبول نہیں ہوئی جونہی کوئی توبہ کرتا ہے للہ پاک قبول فرماتا ہے، کسی صورت بھی اس کو جانے نہیں دیتا چاہے کوئی ویسے بھی کر لے نا آ کے اللہ اسے بھی معاف کر دیتا ہے، وہ جو پکی توبہ ہونی ہے وہ بھی کبھی ہو ہی جاتی ہے لیکن جب بھی توبہ کرو گے اللہ معاف کر دے گا اور حد کر دی فرمایا

''تم میں سے کوئی اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو''

وہ سارے گناہ معاف کرسکتا ہے ایک تو افادیت اس کی بہت بڑی اور پھر باقاعدہ قرآن میں اس کا ذکر کیا گیا کہ تم نے توبہ کرنی کیسے ہے معافی مانگنی کیسے ہے اس پہ ارشاد فرمایا قرآن نے باقاعدہ آیت اتری

''کہ تم میں سے کوئی بھی جب اپنی جان پہ ظلم کر بیٹھے تو میرے نبی کے پاس آئے''

کہاں آجائے۔میرے نبی کے پاس چلا جائے۔اب وہاں توبہ کرے۔اور پھر رسول بھی تمہارے لئے سفارش کریں وہ بھی تمہارے لئے کہہ دیں۔کہ تم اللہ کو پالو گے کہ وہ تمہاری توبہ بھی قبول کرلے گا اور تم پہ رحم بھی کرے گا۔

اب وہ پوری ترتیب بتائی کہ توبہ کرنی کیسے ہے،حضور کے پاس جا کر کرنی ہے تو آج تو حضور ہیں نہیں تو کہاں جائیں پھر مطلب کوئی ایسی ہستی ڈھونڈنی پڑے گی جو حضور جیسی ہو تاکہ قرآن کی یہ آیت پوری ہو،جس کے اندر حضور جیسے اوصاف ہوں، آقا ﷺ جیسی سنتیں ہوں،حضور جیسے اُٹھنے بیٹھنے کے طریقے ہوں،انہیں دیکھ کر حضور یاد آئیں،ان کی باتوں سے حضور جھلکیں،ان کے قریب بیٹھ کر آقا کا عشق نصیب ہو تو پھر کون ہوئے حضور جیسے،حضور تو نہ ہوئے لیکن کون ہوئے بولو حضور جیسے،بھئی شیخ سے اگر تمہیں داڑھی مل جاتی ہے ،شیخ سے اگر تمہیں عشقِ رسول،رونا،بلکنا،تڑپنا،پھڑکنا مل جاتا ہے تو یہ کہاں سے آ رہا ہے حضور سے آ رہا ہے لیکن مل شیخ سے رہا ہے اس کا مطلب یہ وہ ہیں جو حضور جیسے ہیں اب ان کے ہاتھ پہ اگر بیعت کرو گے تو وہی معاملہ بنے گا جو قرآن نے کہا کہ

''تم اللہ کو پالو گے تو وہ معاف بھی کردے گا اور رحمت بھی کردے گا''

اس لئے بزرگوں کے ہاتھ پر توبہ کی جاتی ہے آپ اندر کمرے میں کریں گے وہ بھی توبہ ہے،اکیلے کرلیں وہ بھی توبہ ہے لیکن وہاں ذرا اور ہے یہ توبہ پکی ہے اس پہ **لاوجداللہ** **''پالیا تم نے اللہ کو''** اللہ کو پالیا،میرے حضرت ابولبیان جب اس آیت کو بیان کرتے تھے تو کہتے تھے نہیں میرا ترجمہ اور ہے،میں اور ترجمہ کروں گا کہا حضور آپ کیا ترجمہ کریں گے،فرمایا میرا ترجمہ یہ ہے **لا وجداللہ** اللہ وجد میں آجاتا ہے،میرے بندے نے نبی کے ہاتھ پہ توبہ کی ہے **لا وجداللہ** میں کہتا ہوں اللہ وجد میں آجاتا ہے،تو یہ اپنا اپنا انداز ہے بولیئے اس لئے بزرگوں کے ہاتھ پر کروائی جاتی ہے کہ بھئی اس سے وہ راستہ بنتا ہے حضور تک،تم اکیلے کرلو گے وہ اور چیز ہے اس سے گواہ بھی بن جائیں گے،سفارش بھی تیری چلی جائے گی اور انہیں بھی پتہ ہوگا اس بچے نے میرے ہاتھ پہ کہ ہے اور میں قیامت کے دن گواہی دوں گا کہ اس بچے نے میرے ہاتھ پہ توبہ کی مولا میرے سامنے کی ہے بعد میں جو ہوگا میں نہیں جانتا اس توبہ پہ گواہ ہوں اور میں تیرے سامنے اس کا اقرار کرتا ہوں کہ میرے سامنے اس نے توبہ کی تھی تو مولا اسکی لاج رکھلے نا باقی جو زندگی میں جو ہوا جو کرتا رہا لیکن میرے سامنے تو توبہ کرکے گیا تھا تو اللہ فرمائے گا بہت بڑا آپ نے تو مسئلہ ہی حل کردیا ہے تو اس لئے یہ بیعت کا حقیقی معنی جو ہے وہ پتہ ہو کہ یہ توبہ ہے اصل میں اور کچھ بھی نہیں جونہی مرید توبہ کرتا ہے **تواب الرحیم** اس کا رزلٹ آجاتا ہے اور اس کی زندگی بدل جاتی ہے بس یہ،اور کسی کو اس طرح سے اپنے اندر clearity لانی ہو تو یہ بھی سوچ سکتا ہے کہ بیعت اصل میں بولیئے توبہ ہے بس اتنا یاد رکھیئے،میں بس پرانی زندگی سے نکل کر اب نیکی کی طرف جانا چاہتا ہوں میرا حق ہے بھئی،میرا حق ہے کہ میں برائی چھوڑ کر نیکی کی طرف جاؤں اس کے لئے میں نے یہ رستہ اختیار کیا،اور دنیا کی کوئی ایسی علم کی کتاب نہیں ہے یا کوئی دنیا کا ایسا علم نہیں ہے جو بغیر استاد کے سیکھ سکیں،انگلش بھی اُٹھائیں ریاضی بھی اُٹھائیں،کیمسٹری،فزکس اُٹھائیں دنیا کی کوئی کتاب آپ بغیر استاد کے even آپ کوکنگ خود نہیں کرسکتے جب تک کوئی آپ کو نہ بتائے کہ مصالحہ اتنا ڈال،اتنی ہانڈی گھما،کوکنگ جیسا کام بھی آپ استاد کے بغیر نہیں کرسکتے تو اللہ پاک کا راستہ بغیر استاد کے کیسے طے ہوسکتا ہے اس لئے میں نے آج بیعت کا جو حقیقی تصور ہے اس کے اوپر چند معروضات پیش کی ہیں تاکہ آپ کے ذہن میں یہ رہیں،اللہ اس کی ہمیں سعادت دے اور اس عظیم برکت کو جو اللہ نے ہمیں دیا ہوا ہے اس کو اسی طرح آگے پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔**(آمین)**